

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

مطلوب عمومی

نام ادارہ تحقیق المسائل

سیریل نمبر 32281

پتہ یو-پی، انڈیا

تاریخ 12/12/2017

موضوع مریض اور ونٹی لیٹر

رابطہ نمبر

کاتب عبدالمنان

ای میل

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

ایک مریض ونٹی لیٹر پر ہے اور ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ ونٹی لیٹر سے ہٹانے پر کچھ دیر میں سانس چلنا بند ہو جائیگی اور ونٹی لیٹر پر رہنے سے کچھ دن مزید سانس چلتی رہے گی

تو سوال یہ ہے کہ کیا ان کو ایسی حالت میں ونٹی لیٹر پر سے ہٹالینا جائز ہے یا نہیں؟
ورثاء صاحب استطاعت ہیں کہ ونٹی لیٹر پر رکھے رہنے کے اخراجات اٹھانے کے متحمل ہیں بیٹو اتوجروا فقط

اجواب حامداً وعصلیاً

ونٹی لیٹر میں رکھنے سے اگر مریض کو فائدہ ہوتا ہو اس طور لیر کہ اسکی صحتیابی کی کسی حد تک امید ہو یا تکلیف میں کمی ہو تو ونٹی لیٹر پر رکھنا بھی درست ہے اور اگر مریض کی شفا یابی سے مایوسی ہو چکی ہو تو اس کو ونٹی لیٹر سے ہٹانا بلاشبہ جائز ہے۔

فی الدر المختار: (و) جاز (خصاء البهائم) حتی الحیرة (الی قولہ)

وکذا کل تداءو لا یجوز الا بظاہر وجوزہ فی النہایة لم یحرم إذا أخبرہ

طیب مسلم ان فیہ شفاء ولم یجد سبباً حیث یقوم مقامہ (ج ۱ ص ۳۸۸)۔ واللہ اعلم

عبدالمنان عرفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی

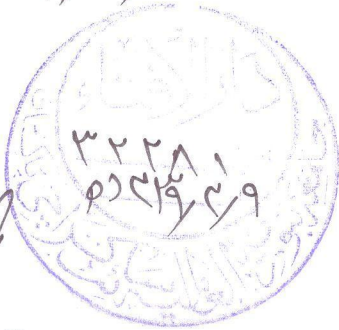
۱۲۳۹/۴/۷

الجواب

مذہبہ مادر حال غماد شکر
حاضر افتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲۳۹/۴/۷

الجواب
مذہبہ روایت محمدی
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲۳۹/۴/۷



28/12/17